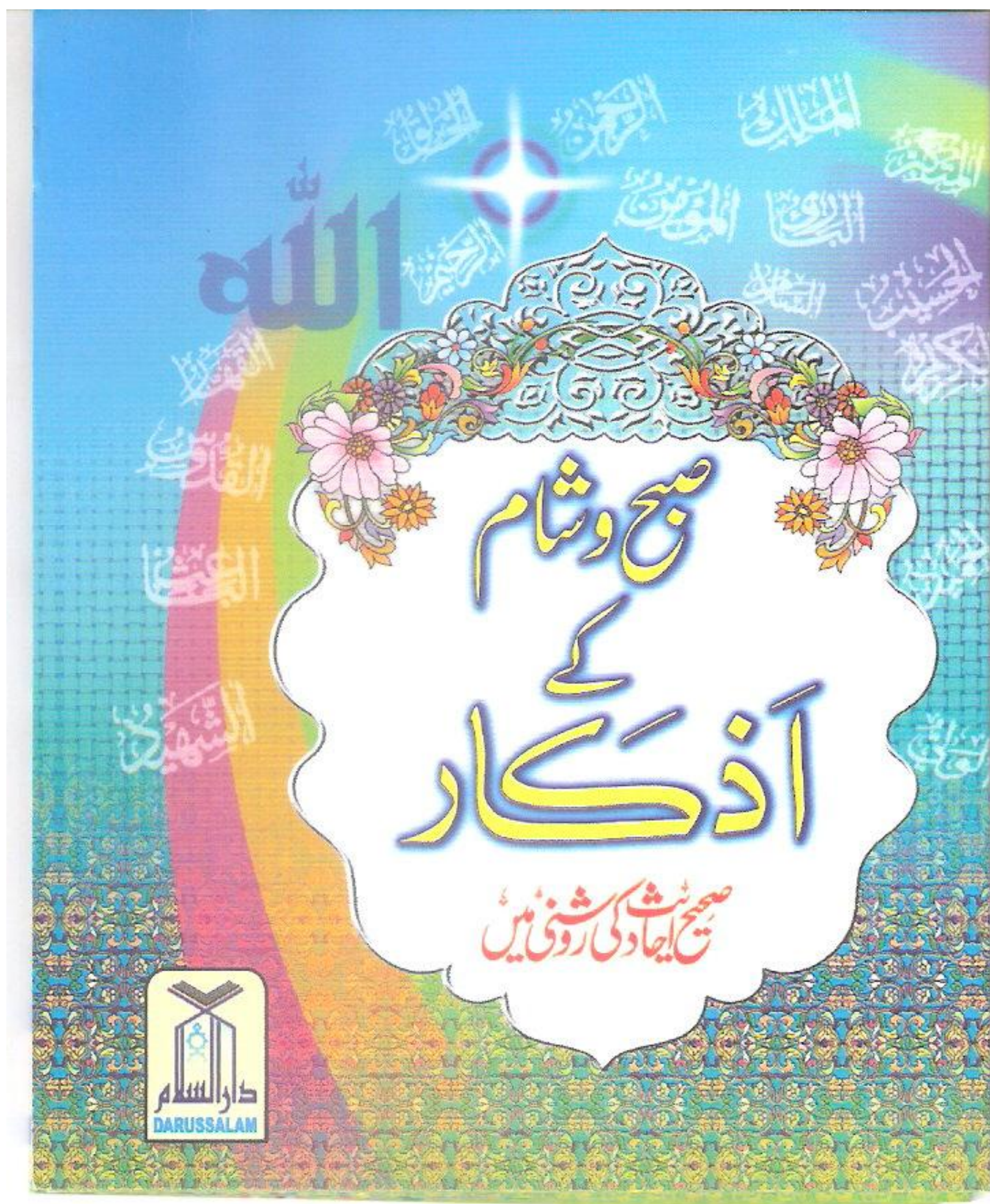

صبح وشام
کے
اذکار
صحیح احادیث کی روشنی میں
دارالسلام
DARUSSALAM

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

❀ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی
پڑھے تو وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور شام کے
وقت پڑھے تو صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔(صحیح الترغیب:۱/۲۷۳)

﴿ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾

"اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ وہ زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اُسے اُونگھ آتی ہے نہ نیند' اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر (کسی کی) سفارش کر سکے؟ وہ ان چیزوں کو جانتا ہے جو اس کے سامنے ہیں اور جو اس کے پیچھے ہیں۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس پر ان کی حفاظت گراں نہیں گزرتی اور وہ بلند مرتبے والا' عظمت والا ہے۔"

❀ جو شخص سورۂ اخلاص اور مُعَوِّذَتَیْن صبح وشام تین بار پڑھے' یہ اس کے لیے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔(صحیح ابو داؤد:۴۲۴۱)

العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت

﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾

"(آپ) کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور نہ ہی کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔"

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴾

"(آپ) کہہ دیجیے! میں پناہ چاہتا ہوں صبح کے رب کی' اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴾

"(آپ) کہہ دیجیے! میں پناہ چاہتا ہوں لوگوں کے رب کی' لوگوں کے بادشاہ کی' لوگوں کے معبود کی' وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے۔ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔"

❀ جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا' ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیئے جائیں

گے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا تاہم اگر کوئی شخص سو سے زیادہ دفعہ پڑھے:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (صحيح ابو داود: ٤٢٤٠ وصحيح الترغيب: ١/٢٧٢)

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔''

صبح و شام ایک مرتبہ اور دس مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے۔

❀ صبح و شام تین مرتبہ (صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے یہ کلمات زیادہ وزنی ہیں):

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ﴾ (مسلم ـ الذكر والدعا: ٢٧٢٦)

''اللہ اپنی تعریف سمیت پاک ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔''

❀ جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل نہیں لے کر آئے گا تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے (تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے) نیز اس کے گناہ اگر سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے، بخش دیے جائیں گے۔

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ﴾ (مسلم ـ الذكر والدعا: ٢٦٩١ و ٢٦٩٢)

''اللہ پاک ہے، اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)''

❀ صبح و شام ایک مرتبہ: ﴿اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ﴾ (صحيح الترمذي: ٣/١٤٢)

''اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شراکت سے۔''

❀ روزانہ ستر سے سو مرتبہ: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ (بخاري رقم: ٦٣٠٧)

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کے ساتھ شام کے وقت سید الاستغفار پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح حالت یقین میں جو صبح کے وقت پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔''

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ﴾ (بخاری۔ کتاب الدعوات:٦٣٠٦)

"اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تجھ سے کیے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں۔ میں نے جو کچھ کیا' اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

❀ صبح وشام ایک مرتبہ: ﴿ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ﴾ (صحیح مسلم۔ الذکر والدعاء:٢٧٢٣)

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے' میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے

صبح وشام کے اذکار

صحیح احادیث کی روشنی میں



دن کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" اور شام کے وقت ﴿ اَصْبَحْنَا ...... ﴾ کی جگہ یہ الفاظ پڑھیں: ﴿ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ...... ﴾ "ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی......"

اور رات کے وقت: ﴿ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ ... ﴾ کی بجائے یہ الفاظ پڑھیں: ﴿ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ...... ﴾ "اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد والی رات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

❀ صبح و شام ایک مرتبہ: ﴿ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ﴾ (صحيح ابو داؤد: ٤٢٣٦ وصحيح الترمذي: ١٤٢/٣)

"اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" اور شام کے وقت: ﴿ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا ... ﴾

"اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی......"

❀ صبح و شام ایک مرتبہ: ﴿ اَصْبَحْنَا (اَمْسَيْنَا) عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴾ (صحيح الجامع: ٢٠٩٤)

"ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام حنیف مسلم کی ملت پر صبح (شام) کی اور وہ مشرک نہیں تھے۔" (شام کے وقت اَمْسَيْنَا کے لفظ کہے)

❀ صبح و شام ایک مرتبہ: ﴿ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ﴾ (صحيح الترغيب: ٢٧٣/١)

"اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے! تیری ہی رحمت کے ذریعے سے میں مدد طلب کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کر دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔"

❀ صبح و شام ایک مرتبہ: ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ﴾ (صحيح ابو داؤد: ٤٢٣٩)

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا

ہوں۔ اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے' میرے پیچھے' میرے دائیں' میرے بائیں اور میرے اوپر (ہر طرف) سے میری حفاظت کر۔ اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔"

❀ صبح وشام تین مرتبہ: ﴿اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ﴾ (صحیح ابو داوٗد:٤٢٤٥)

"اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے' اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے' اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں' اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

❀ جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے' اسے اس رات کسی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾ (صحیح ترمذی:٣/١٨٧)

"میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔"

❀ جو شخص صبح وشام تین بار یہ دعا پڑھے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی' نیز اسے اچانک بھی کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ (صحیح ابو داؤد:٤٢٤٤ وصحیح ترمذی:٣/١٤١)

اس اللہ کے نام سے (شروع) جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی خوب سننے والا' خوب جاننے والا ہے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

دارالسلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الرّیاض' هیوسٹن' لاهور
50 لوئر مال نزد ایم۔ اے۔ او کالج لاہور فون: 7232400 - 7240024
فیکس: 7354072 ای میل: Darussalampk@mail.com
رحمان مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703